مولانا شیخ محمد عادل ربانی

سنت کی پیروی سے اُس ﷻ کے حکم کی تعمیل کریں

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحیم

اللہ ؑعزّ و جلّا ہم پر نیکی کا حکم فرماتا ہے، وہﷻ انصاف کا حکم فرماتا ہے، وہﷻ خوبصورتی (بہترین) کا حکم فرماتا ہے۔ اُسﷻ نے پیغمبر بھیجے تاکہ ان احکام کو پورا کریں۔ وہﷻ فرماتا ہے، ‘‘ان کے راستے پر چلو۔ یہی لوگ راستہ دکھانے والے ہیں۔ ہم نے انہیں پیغامبری اور کتابیں دونوں عطا کی۔’’ ہر پیغامبر کو ایک کتاب دی گئی۔ اُسﷻ نے کتابیں عطا کی جیسے قرآن ؑعظیمُ الشّأن۔ بے شک، اب ان کتابوں میں سے کچھ بھی باقی نہیں ہے۔ صرف قرآن ؑعظیمُ الشّأن باقی ہے۔ ‘‘ہم نے اُن کو حکمت بھی عطا کی۔’’ حکمت اہم ہے۔ کیونکہ علم بلا حکمت کے بےکار ہے۔ ‘‘ان کی پیروی کرو۔ اللہ ﷻ کی ہدایت کی پیروی کرو،’’ اللہ ؑعزّ و جلّا فرماتا ہے۔

یہ حکم کیسے پورا کریں؟ یقیناً، ان کے راستے پر چل کر، جو انہوں نے دکھایا ہے۔ بے شک، جیسا کہ ہم نے کہا، آخری کتاب، قرآن ؑعظیمُ الشّأن، ہمارے رسول ﷺ کے ساتھ بھیجی گئی۔ ہمیں اُس راستے پر چلنا ہے، جس طرح آپ ﷺ نے فرمایا ہے۔ وہﷻ کہتا ہے، ‘‘ان کی پیروی کرو۔’’ اپنے سوچ کے مطابق عمل مت کرو۔ جو آپ ﷺ نے دکھایا، جو آپ ﷺ نے فرمایا، اُس پر عمل کرو۔ ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں، ‘‘میرے بعد، میری سنت اور میرے بعد آنے والے خلفاء راشدین کی پیروی کرو۔ میرے خلیفاؤں کی سنت پر قائم رہو۔’’ یہ سنت بہت اہم ہے۔ اس راستے پر چلنا اہم ہے۔ جو سنت پر نہیں چلتے وہ کچھ حاصل نہیں کر پائیں گے؛ وہ بہت کچھ گوا دیں گے۔ سب سے اہم، وہ اپنا ایمان کھو جائیں گے۔ اللہ ﷻ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔

یہ جو راستہ ہے وہ ہمارے رسول ﷺ نے اللہ ﷻ کے حکم سے فرمایا ہے۔ اب کچھ لوگ جو اپنے آپ کو بھی نہیں جانتے، ظاہر ہوئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ‘‘نہیں، ہم سنت کو نہیں مانتے، ہم حدیث کو نہیں مانتے۔’’ لیکن وہ شروعات سے ہی غلط ہیں۔ ان کی کوشش بیکار ہے۔ جو کچھ وہ کر رہے ہیں، اللہ ﷻ ہماری حفاظت فرمائے، اس سے وہ کافر بن جاتے ہیں۔ یہی ان کا آخر میں نتیجہ ہوگا۔ ہمارے رسول ﷺ کی سنت اور آپ ﷺ کے فرمان پر عمل کرنا، ہمارا مرتبہ اللہ ﷻ کے نزدیک بڑھائے گا اور ہمارا انجام بھی بھلا ہوگا۔ اللہ ﷻ ہمیں اس راستے سے کبھی جدا نہ کرے، ان شاء اللہ. ہم بھی ان کے راستے پر چلیں، ان شاء اللہ۔

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شيخ محمد عادل ربانى
۲۸ جولائی ۲۰۲۵ / ۰۳ صفر ۱۴۴۷
نماز فجر – زاویة أكبابا، اسطنبول